از عدالتِ عظمیٰ

عبد العزیز عبد ل رزاق و دیگر

بنام

میونسپل کارپوریشن آف گریٹر بمبی و دیگر

تاریخ فیصلہ: 15 فروری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894 اور ترمیم شدہ قانون 68 سال 1984:

دفعہ 11- سود- کا تعلق- سود کی ادائیگی کے لیے حکام کے ذریعے معاہدہ کیا گیا- قرار پایا کہ: حصول اراضی کا افسر جو معاہدے کے مطابق سود دینے کا حقدار ہے- اگرچہ ترمیم شدہ قانون سود کی شرح میں اضافے کا فائدہ دیتا ہے، لیکن فریقین سود کی ادائیگی کے اپنے معاہدے کی وجہ سے اس کے حقدار نہیں ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3819 سال 1996۔

1984 کے ایل اے آر نمبر 34 میں 1992 کے اپیل نمبر 414 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 14.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر پی بھٹ اور رمیش بابو ایم آر۔

جواب دہندگان کے لیے بھیم راؤ این نائک اور ڈی این مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔

حصول اراضی کے قانون 1 کے دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 1981 میں شائع کیا گیا تھا اور دفعہ 11 کے تحت ایوارڈ 9 مئی 1984 کو دیا گیا تھا جس میں 110 روپے فی مربع گز کی شرح سے معاوضہ دیا گیا تھا۔ دفعہ 18 کے تحت حوالہ پر واحد جج نے 19 فروری 1992 کو ایوارڈ اور ڈگری کے ذریعے معاوضے کو بڑھا کر 300 روپے فی مربع گز کر دیا لیکن فریقین کے درمیان قرارداد کے پیش نظر سود کی اجازت نہیں دی۔ اس سے نالاں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہو کر، اپیل کنندہ اپیل نمبر 92/114 میں 14 جولائی 1994 کے عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل کے ساتھ آگے آیا ہے۔

واحد سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندگان 1984 کے ترمیم شدہ ایکٹ 68 کے تحت ترمیم شدہ سود کے حقدار ہیں۔ مانا جاتا ہے کہ اپیل گزاروں نے ایک قرارداد کیا تھا اور اس کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے:

"یہ کہ کارپوریشن 98,480 روپے (صرف اٹھانوے ہزار چار سو اسی روپے) کی رقم ادا کرے گی جو کہ معاوضے کا دو تہائی حصہ ہے جس کا حساب اس قرارداد پر عمل درآمد پر مزید خاص طور پر پہلے شیڈول میں لکھی گئی جائیداد کے لیے 40 روپے کی عبوری شرحوں پر لگایا جائے گا اور معاوضے کی بقایا رقم جو کہ حصول اراضی کے قانون، 1894 کے تحت دی جا سکتی ہے، ملکیت کی تاریخ سے 4 فیصد سالانہ کی شرح سے مالکان کو ادا کی جائے گی۔"

اس کا مطالعہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ وہ 98,480 روپے کی رقم کی ادائیگی کے لیے راضی تھے جو کہ معاوضے کا صرف دو تہائی حصہ تھا جس کا حساب 40 روپے فی مربع گز کی شرح سے لگایا جانا تھا جو خاص طور پر قرارداد پر عمل درآمد کے پہلے شیڈول میں بیان کیا گیا ہے۔ بقایا رقم کے لیے انہوں نے حکام سے ایکٹ کے تحت معاوضہ دینے کی درخواست کی۔ لیکن انہوں نے ملکیت کی تاریخ سے 4 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کی ادائیگی کے لیے معاہدہ کیا۔

ایکٹ کی دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (2) درج ذیل ہے:

"(2) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، اگر کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر، کلکٹر مطمئن ہو کہ زمین میں دلچسپی رکھنے والے تمام افراد جو اس کے سامنے پیش ہوئے ہیں، مناسب حکومت کے بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے مقرر کردہ فارم میں کلکٹر کے ایوارڈ میں شامل کیے جانے والے معاملات پر تحریری طور پر متفق ہو گئے ہیں، تو وہ مزید تفتیش کیے بغیر، اس طرح کے قرارداد کی قیود کے مطابق ایوارڈ دے سکتا ہے۔"

لہذا، ذیلی دفعہ (1) میں کسی بھی چیز کے باوجود، حصول اراضی کا افسر حکام کے ذریعے کیے گئے معاہدے کے مطابق سود دینے کا حقدار ہے۔ اگرچہ ترمیم شدہ قانون سود کی بڑھتی ہوئی شرح کا فائدہ دیتے ہوئے نافذ ہوا ہے، لیکن اپیل کنندگان اپنے معاہدے کی وجہ سے بڑھے ہوئے سود کے حقدار نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document